

तीन विश्वविद्यालयों में नियुक्त किए गए नए कुलपति

राष्ट्र जागरण • लखनऊ : तीन विश्वविद्यालयों में नए कुलपति नियुक्त किए गए हैं। राजा महेन्द्र प्रताप सिंह विश्वविद्यालय, अलीगढ़ का कुलपति प्रो. नरेन्द्र बहादुर सिंह को बनाया गया है। वह अभी राजधानी स्थित ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के कुलपति हैं।

महाराजा सुहेल देव विश्वविद्यालय, आजमगढ़ का कुलपति प्रो. संजीव कुमार को बनाया गया है जो डा. भीमराव आंबेडकर विश्वविद्यालय, आगरा में प्रोफेसर के पद पर कार्यरत हैं।

वहीं मां शाकुम्भरी विश्वविद्यालय, सहारनपुर का कुलपति प्रो. विमला वाई को बनाया गया है। वह चौधरी चरण सिंह विश्वविद्यालय, मेरठ में प्रोफेसर (एमिरेटस) के पद पर कार्यरत हैं।

राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने तीनों को कार्यभार ग्रहण करने की तिथि से तीन वर्ष के लिए कुलपति नियुक्त किया है। अपर मुख्य सचिव, राज्यपाल सुधीर एम बोबडे की ओर से तीनों कुलपतियों की तैनाती के आदेश जारी कर दिए गए हैं।

प्रो. जे. पी. पांडे ने खूवाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के कुलपति का पदभार संभाला

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। खूवाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ में आज दोपहर प्रो. जे. पी. पांडे ने कुलपति के रूप में पदभार ग्रहण किया। उनकी नियुक्ति राज्यपाल आनंदीबेन पटेल द्वारा आगामी 06 माह एवं अग्रिम आदेशों जो भी पहले हो, तक के लिए की गई है। उनका कार्यभार ग्रहण की प्रक्रिया को कुलसचिव डॉ. महेश कुमार द्वारा पूर्ण किया गया। प्रो. पांडे वर्तमान में डॉ. ए. पी. जे. अब्दुल कलाम प्रौद्योगिकी विश्वविद्यालय (चिन्न), लखनऊ के कुलपति के रूप में अपनी सेवाएं दे रहे हैं।

प्रो. जे. पी. पांडे अपने शिक्षण, प्रशासनिक अनुभव और दूरदर्शी नेतृत्व के लिए जाने जाते हैं। उन्होंने शिक्षा के क्षेत्र में उल्लेखनीय योगदान दिया है और उनके नेतृत्व में



विश्वविद्यालय ने कई उपलब्धियां हासिल की हैं। खूवाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के कुलपति के रूप में उनकी नियुक्ति से विश्वविद्यालय के शैक्षणिक और प्रशासनिक विकास को नई गति मिलने की उम्मीद है। इस अवसर पर प्रो. पांडे ने कहा, यह मेरे लिए जिम्मेदारी और सम्मान की बात है कि मुझे राज्यपाल आनंदीबेन पटेल द्वारा भाषा विश्वविद्यालय का कुलपति

नियुक्त किया गया है। मैं विश्वविद्यालय के समग्र विकास और उत्कृष्टता को सुनिश्चित करने के लिए पूरी निष्ठा से कार्य करूंगा। विश्वविद्यालय समुदाय ने प्रो. पांडे का स्वागत किया और उनके नेतृत्व में विश्वविद्यालय के उज्ज्वल भविष्य की कामना की। इस अवसर पर प्रो. मसूद आलम, प्रो. चन्दना डे, परीक्षा नियंत्रक डॉ. भावना मिश्रा एवं डॉ. पीयूष सहित शिक्षकगण उपस्थित रहे।

विभागाध्यक्ष देंगे छात्रों की उपस्थिति का रिकॉर्ड

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में सभी विभागाध्यक्षों को कक्षाओं का संचालन सुनिश्चित करना होगा। छात्रों की उपस्थिति का ब्योरा भी देना होगा। इसके लिए कुलपति ने सभी विभागों को निर्देश जारी किए हैं। भाषा विवि में कुलपति प्रो. जेपी पांडेय ने 25 जनवरी को कक्षाओं का निरीक्षण किया था। इस दौरान उन्हें कई कक्षाओं से शिक्षक नदारद मिले थे। छात्र-छात्राएं भी कक्षाओं के समय मैदान में खेलते पाए गए थे। कुलपति ने विवि में उपस्थिति की मॉनीटरिंग के लिए डीन एकेडमिक्स की अध्यक्षता में समिति का गठन किया है, जो हर दिन कक्षाओं की पड़ताल कर रिपोर्ट तलब करेगी। (संवाद)

لینگو تاج یونیورسٹی میں این ایس ایس رضا کاروں نے نکالی بیداری ریلی

لکھنؤ: خواجہ معین الدین لینگو تاج یونیورسٹی میں این ایس ایس رضا کاروں کے ذریعے پیغامات کی رسائی ہو سکے۔ ریلی کے اختتام پر طلبہ کو ٹریفک کے ضروری قوانین کے تعلق سے بیدار کرنا ہے تاکہ طلبہ سڑکوں کے استعمال کے سڑک تحفظ آگاہی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ این ایس ایس رضا کاروں کو خطاب کرتے دوران جان لیوا واقعات سے بچنے کے لیے



ایس ایس رضا کاروں کے ذریعے نکالی گئی یہ ریلی اکیڈمک بلاک سے شروع ہو کر یونیورسٹی سرکل سے ہوتے ہوئے تھینکو گیٹ پر جا کر اختتام پذیر ہوئی۔ اس ریلی کے دوران این ایس ایس رضا کاروں نے بغیر ہیلمٹ کبیا تک سوار طلبہ کو ہیلمٹ نہ لگانے کے نقصانات سے آگاہ کیا اور لوگوں کے درمیان سڑک تحفظ کے قوانین پر عمل کرنے کے لئے بیدار کیا۔ اس ریلی میں این ایس ایس رضا کاروں نے اپنے ہاتھوں میں بینراٹھار کھے تھے اور نعرے بھی لگا رہے تھے تاکہ مختلف طریقوں سے طلبہ اور دیگر افراد تک سڑک تحفظ کے ہوئے کہا کہ سبھی لوگوں کو ٹریفک کے اصولوں کی سختی سے پابندی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ کی زندگیوں کے ساتھ دوسرے لوگ بھی محفوظ رہ سکیں۔ انھوں نے محتاط اور محفوظ ڈرائیونگ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گاڑی چلاتے وقت تمام احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنے اور خاص طور سے ہیلمٹ پہننے، سیٹ بیلٹ باندھنے اور سڑک پر موجود دوسروں کی حفاظت کے لئے رفتار کی حد پر عمل کرنے کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر ابھے کرشنا نے ٹریفک کے قوانین اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس ریلی کا بنیادی مقصد مختلف روڈ سیفٹی اصولوں پر عمل کرنے کے بارے میں آگاہ ہو سکے۔ اور اس پر عمل بھی کر سکے۔ اس موقع پر این ایس ایس رضا کاروں نے موٹر سائیکل سواروں کو ہیلمٹ کی اہمیت کے بارے میں برفنگ دیتا کہ جان لیوا حادثات سے بچا جاسکے۔ چار پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ باندھنے، دوران ڈرائیونگ موبائل فون کے استعمال سے گریز کرنے اور ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کی تلقین کی گئی۔ اس ریلی میں ڈاکٹر ظفر الحق، ڈاکٹر صائمہ علیم اور ڈاکٹر ابھے کرشنا کیساتھی این ایس ایس رضا کار اور طلبہ نے کثرت کے ساتھ شریک ہوئے۔

لینگوتج یونیورسٹی میں سویم آؤٹ ریچ کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد



بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سویم کو لاگو کرنے کے لئے تمام تعلیمی اداروں میں نوڈل افسروں کا تقرر کرنا ہوگا جس کے ذریعے ادارے کے تعلیمی ماحول کو ڈیجیٹل کیا جاسکے اور اس کے لئے نصاب کی سطح پر کسی حد تک تبدیلی کرنے کی ضرورت پڑے گی تاکہ طلبہ کو ہ آسانی آن لائن تعلیم فراہم کی جاسکے۔ ورکشاپ کی صدارت کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر جے پی پانڈے نے کہا کہ اساتذہ کو سماج کے نمائندے کے طور پر جانا جاتا ہے لہذا سبھی اساتذہ اپنی اس اہم ذمہ داری کو بہت سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے اور وقت کے تقاضے کے پیش نظر تعلیمی نظام میں تبدیلی کرتے ہوئے آن لائن تعلیم کو بھی اپنی تدریس میں شامل کرنا چاہیے اور سویم کا یہی بنیادی مقصد ہے۔

آخر میں ڈاکٹر روچیتا سہائے نے مہمانوں اور اساتذہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم ڈیجیٹل تعلیم کے ساتھ ہم آہنگی قائم کریں۔ اس کی حکامات ڈاکٹر نصیب نے کی۔ اس ورکشاپ کے انعقاد میں شعبہ صحافت اور اطلاعات عامہ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں پروفیسر مسعود عالم، پروفیسر حیدر علی، پروفیسر فخر عالم، پروفیسر ثوبان سعید، ڈاکٹر تلخیص قاسم کے علاوہ تمام شعبوں کے اساتذہ موجود تھے۔

میں درجہ بندی کرنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ سبھی تعلیمی اداروں کو نیشنل کریڈٹ فریم ورک اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس ورکشاپ کے دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے سویم کوآرڈینیٹر این بی ٹی ای ایل لوکل چیئر آئی آئی کانپور ٹیڈا کٹر انکنا سین گپتا، کوآرڈینیٹر نے کہا کہ ہم تبدیلی کے عہد سے گزر رہے ہیں اور سبھی تعلیمی ادارے بھی اس بدلتی ہوئی صورتحال سے متاثر ہو رہے ہیں۔ سویم تعلیم کے نظام میں ایک بڑی تبدیلی لانے اور ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتا ہے اس لئے تمام اساتذہ کو اس بدلتے ہوئے تعلیمی نظام میں اپنے آپ کو بھی اپڈیٹ کرنے کی

ہے کہ وہ سویم کی ہارکیوں کو نہ صرف سمجھیں بلکہ کریڈٹ سسٹم سے بھی واقف ہو سکیں۔ اس ورکشاپ کی اہم مقرر پروفیسر گیتا بلی مشرا ڈین اکیڈمک سیل لکھنؤ یونیورسٹی نے نیشنل کریڈٹ فریم ورک کی تفصیل سے وضاحت کرتے ہوئے ہندوستان کے مستقبل کے لئے تعلیم اور ہنرمندی کو اپنانے پر زور دیا اور ہنر اساس تعلیم کے فروغ کے مسائل اور اس کے حل پر گفتگو کی۔ انہوں نے ڈیجیٹل تعلیم کو اپنانے کے حوالے سے کریڈٹ سسٹم کے وژن اور مقاصد کی وضاحت کی نیز اس کی اہمیت اور اکیڈمک بینک آف کریڈٹ سسٹم پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ پروفیسر گیتا بلی مشرا نے تعلیم کو تصوری اور پریکٹیکل پر مبنی تعلیم

لکھنؤ، خواجہ مصین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی کے اہل ہال میں وائس چانسلر پروفیسر جے پی پانڈے کی صدارت میں سویم آؤٹ ریچ کے اہم موضوع پر تمام اساتذہ کے لئے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر چندنا ڈے نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ڈیجیٹل وسائل کے استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو نئے تعلیمی نظام سے متعارف کرانے کی ضرورت ہے اور حکومت تمام تعلیمی اداروں میں سویم کے ذریعے ڈیجیٹل تعلیم کو اہمیت دے رہی ہے اور اس کو تمام تعلیمی اداروں میں پالیسی کے طور پر نافذ کرنے کی مشابہی رہتی ہے لہذا اساتذہ کے لئے ضروری

भाषा विवि : कुलपति पद पर भर्ती के लिए विज्ञापन जारी

संवाद न्यूज एजेंसी

राज्यपाल सचिवालय ने मांगे
आवेदन, 27 तक है मौका

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में कुलपति के पद पर नियुक्ति के लिए विज्ञापन जारी कर दिया गया है। यहां अप्रैल में रिक्त हो रहे पद के लिए राज्यपाल सचिवालय से आवेदन आमंत्रित किए गए हैं। अभ्यर्थी 27 जनवरी तक राजभवन की आधिकारिक वेबसाइट पर आवेदन फॉर्म भर सकते हैं। इसके बाद किसी भी आवेदन पर विचार नहीं किया जाएगा।

भाषा विवि में वर्तमान कुलपति प्रो. नरेंद्र बहादुर सिंह का कार्यकाल 30 अप्रैल को समाप्त हो रहा है। इससे पहले ही राजभवन ने नए कुलपति की तलाश के लिए प्रक्रिया शुरू कर दी है। राजभवन की ओर से जारी विज्ञापन में कहा गया है कि पदभार ग्रहण करने की तिथि से तीन वर्ष तक के लिए कुलपति का कार्यकाल होगा। 65 वर्ष की आयु तक के व्यक्ति ही आवेदन करने के लिए पात्र होंगे।

कुलपति पद के लिए छठवीं बार दिया गया विज्ञापन

भाषा विवि में स्थापना के बाद से कुलपति पद के लिए यह छठा विज्ञापन होगा। विवि में फाउंडर वीसी में पूर्व आईएएस अनीस अंसारी के अलावा प्रो. खान मसूद अहमद, प्रो. माहसूख मिर्जा, प्रो. अनिल शुक्ला और प्रो. नरेंद्र बहादुर सिंह ने यहां पर नियमित कुलपति का पद इससे पहले संभाला है। इसके अलावा शैलेश कुमार शुक्ला, प्रो. विनय कुमार पाठक, प्रो. आलोक कुमार राय व प्रो. मसूद फलाही यहां पर कार्यवाहक कुलपति रह चुके हैं।

जानकारी के अनुसार, भाषा विवि में कुलपति बनने के लिए विवि के ही विभिन्न विभागों में अध्यापन कार्य कर रहे प्रोफेसर भी अपनी दावेदारी पेश करेंगे।

لینکوٹج یونیورسٹی میں این ایس ایس رضا کاروں نے نکالی بیداری ریلی

لکھنؤ: خواجہ معین الدین لینکوٹج یونیورسٹی میں این ایس ایس رضا کاروں کے ذریعے این ایس ایس پروگرام افسر ڈاکٹر صائمہ علیم نے این ایس ایس رضا کاروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سبھی لوگوں کو ٹریفک کے اصولوں کی سختی سے پابندی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ کی زندگیوں کے ساتھ دوسرے لوگ بھی محفوظ رہ سکیں۔ انھوں نے محتاط اور محفوظ ڈرائیونگ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گاڑی چلاتے وقت تمام احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنے اور خاص طور سے ہیلمٹ پہننے، سیٹ بیلٹ باندھنے اور سڑک پر موجود دوسروں کی حفاظت کے لئے رفتار کی حد پر عمل کرنے کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر ابھے کرشنا نے ٹریفک کے قوانین اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس ریلی کا بنیادی مقصد



ایس ایس رضا کاروں کے ذریعے نکالی گئی یہ ریلی ایکڑمک بلاک سے شروع ہو کر یونیورسٹی سرکل سے ہوتے ہوئے تھینکویگیٹ پر جا کر اختتام پذیر ہوئی۔ اس ریلی کے دوران این ایس ایس رضا کاروں نے بغیر ہیلمٹ نہ لگانے کے نقصانات سے آگاہ کیا اور لوگوں کے درمیان سڑک تحفظ کے قوانین پر عمل کرنے کے لئے بیدار کیا۔ اس ریلی میں این ایس ایس رضا کاروں نے اپنے ہاتھوں میں بینراٹھارکھے تھے اور نعرے بھی لگا رہے تھے تاکہ مختلف طریقوں سے طلبہ اور دیگر افراد تک سڑک تحفظ کے مختلف روڈ سیفٹی اصولوں پر عمل کرنے کے بارے میں آگاہ ہو سکے۔ اور اس پر عمل بھی کر سکے۔ اس موقع پر این ایس ایس رضا کاروں نے موٹر سائیکل سواروں کو ہیلمٹ کی اہمیت کے بارے میں بریفنگ دیتا کہ جان لیوا حادثات سے بچا جاسکے۔ چار پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ باندھنے، دوران ڈرائیونگ موبائل فون کے استعمال سے گریز کرنے اور ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کی تلقین کی گئی۔ اس ریلی میں ڈاکٹر ظفر الہی، ڈاکٹر صائمہ علیم اور ڈاکٹر ابھے کرشنا کیساتھ این ایس ایس رضا کار اور طلبہ نے کثرت کے ساتھ شریک ہوئے۔

کے ایم سی میں پروفیسر آف پریکٹس کیلئے کمیٹی قائم

صنعت سے وابستہ لوگوں کو یونیورسٹی میں تقرری کا موقع ملے گا

لکھنؤ (انقلاب نیوز): خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی (کے ایم سی) اور ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی (اے کے ٹی یو) میں جلد ہی پریکٹس کے پروفیسر کی تقرری کی جائے گی۔ اس سے صنعت، ٹیکنالوجی، ادب، میڈیا، آرٹس، سوشل سائنسز، پبلک ایڈمنسٹریشن اور ملٹری وغیرہ کے شعبوں میں خصوصی تجربہ رکھنے والے پروفیشنل کو پروفیسر بننے کا موقع ملے گا۔ بدھ کو کے ایم سی میں ہونے والی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں اس پر عملدرآمد کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ان کی تقرری کے لیے جلد ہی اے کے ٹی یو میں اشتہار جاری کیا جائے گا۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے معیارات اور رہنما خطوط کے مطابق تمام یونیورسٹیوں میں پریکٹس کے پروفیسر کا تقرر ہونا ضروری ہے۔ اس پوسٹ کے لیے تعلیمی ڈگری لازمی نہیں ہے۔ اس کے بجائے، متعلقہ فرد کے پاس متعلقہ شعبے میں ۱۵ سے ۲۰ سال پروفیشنل تجربہ ہونا چاہیے۔ ریٹائرڈ اور مختلف صنعتوں سے وابستہ افراد کی ان کے متعلقہ شعبوں میں قابل ذکر شراکت اور تجربات طلبہ کے لیے کارآمد ثابت ہوں گے۔ پروفیسر آف پریکٹس کی تقرری ایک سال سے تین سال کی مدت کے لیے ہوگی۔ ضرورت اور کارکردگی کے لحاظ سے اسے زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ یہ عہدہ کل وقتی یا جزوقتی بنیادوں پر مقرر کیا جاسکتا ہے۔ اے کے ٹی یو اور کے ایم سی کے وائس چانسلر پروفیسر۔ جے پی پانڈے نے کہا کہ یو جی سی کے معیار کے مطابق ریٹائرڈ پروفیشنل افراد یا مختلف صنعتوں سے پروفیشنل افراد کو تعینات کیا جائے گا۔



روزنامہ راشٹریہ

سahara

’ٹریفک ضابطوں پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت‘

لینگو تاج یونیورسٹی میں این ایس ایس رضا کاروں نے نکالی روڈ سیفٹی بیداری ریلی

سرٹک پر موجود دوسرے لوگوں کی حفاظت کیلئے رفتار کی حد پر عمل کرنے کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر ابھے کرشنا نے ٹریفک کے قوانین اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس ریلی کا بنیادی مقصد طلباء کو ٹریفک کے ضروری قوانین کے تعلق سے بیدار کرنا ہے تاکہ طلباء سرٹکوں کے استعمال کے دوران جان لیوا واقعات سے بچنے کیلئے مختلف روڈ سیفٹی اصولوں پر عمل کرنے کے بارے میں آگاہ ہو سکیں اور ان پر عمل بھی کر سکیں۔ اس موقع پر این ایس ایس رضا کاروں نے موٹر سائیکل سواروں کو ہیلیمٹ کی اہمیت کے بارے میں بریفنگ دی تاکہ جان لیوا حادثات سے بچا جاسکے۔ چار پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ باندھنے، دوران ڈرائیونگ موبائل فون کے استعمال سے گریز کرنے اور ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کی تلقین کی گئی۔ ریلی میں ڈاکٹر ظفر الحق، ڈاکٹر صائمہ علیم، ڈاکٹر ابھے کرشنا کے ساتھی این ایس ایس رضا کار اور طلباء کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔



نعرے بھی لگا رہے تھے تاکہ مختلف طریقوں سے طلباء و دیگر افراد تک روڈ سیفٹی کے پیغامات کی رسائی ہو سکے۔

ریلی کے اختتام پر این ایس ایس پروگرام افسر ڈاکٹر صائمہ علیم نے این ایس ایس رضا کاروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سبھی لوگوں کو ٹریفک کے اصولوں کی سختی سے پابندی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ کی زندگی کے ساتھ دوسرے لوگ بھی محفوظ رہ سکیں۔ انھوں نے محتاط و محفوظ ڈرائیونگ پر زور دیتے ہوئے گاڑی چلاتے وقت تمام احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنے اور خاص طور سے ہیلیمٹ پہننے، سیٹ بیلٹ باندھنے اور

لکھنؤ (پریس دلیز)

خواجہ معین الدین لینگو تاج یونیورسٹی میں این ایس ایس رضا کاروں کے ذریعہ روڈ سیفٹی بیداری ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ریلی اکیڈمک بلاک سے شروع ہو کر یونیورسٹی سرکل سے ہوتے ہوئے تھینک یو گیٹ پر جا کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے دوران این ایس ایس رضا کاروں نے بغیر ہیلیمٹ کے بانک سوار طلباء کو ہیلیمٹ نہ لگانے کے نقصانات سے آگاہ کیا اور لوگوں کے درمیان روڈ سیفٹی کے قوانین پر عمل کرنے کیلئے بیدار کیا۔ ریلی میں این ایس ایس رضا کاروں نے اپنے ہاتھوں میں بینراٹھا رکھے تھے اور

این ایس ایس کے رضا کاروں نے گاؤں کیمپ لگایا

لکھنؤ : خواجہ معین الدین چشتی لینکوٹج ایس ایس رضا کاروں اور گاؤں کے لوگوں سے کیونکہ خواتین اپنی، اپنے خاندان اور اس طرح یونیورسٹی کی این ایس ایس اکائی چار نے گاؤں مشترکہ خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ابھے کرشنا قوم کی صحت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کی صحت کو کسی بھی ملک کے لیے چکر پورا میں ایک روزہ صحت بیداری مہم کے نے کہا کہ معاصر عہد میں صحت مند اور بیماریوں سے



تحت الکمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ایک روزہ
 7 ایس ایس کے رضا کاروں نے گھر
 وں کو صحت اور صفائی کے تعلق سے
 جانکاری فراہم کی۔ خاص طور سے عورتوں کے
 تعلق سے صحت کے مسائل پر تفصیل کے ساتھ
 لوگوں کو آگاہ کیا۔ این ایس ایس کے رضا کاروں
 نے ٹی بی کے تحفظ کے بارے میں بھی لوگوں کو
 بتایا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ اپنے گھروں میں صفائی
 کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ آخر میں این

भाषा विवि: समर्थ पोर्टल से होंगे पीएचडी के दाखिले

लखनऊ। ख्वाजा मोइनुद्दीन चिश्ती भाषा विवि में वर्ष 2025 में समर्थ पोर्टल से पीएचडी के दाखिले होंगे। आवेदन शुरू करने के लिए विभागों से खाली सीटों का ब्योरा मांगा गया है। इसके लिए अंतिम तिथि 31 दिसंबर तय थी, जिसे शीतकालीन अवकाश तक बढ़ा दिया गया था।

प्रवेश समन्वयक प्रो. एहतेशाम अहमद ने बताया कि पीएचडी में प्रवेश की कार्रवाई शुरू कर दी गई है। इसके लिए डीन व विभागों निर्देश भेजे गए हैं। खाली सीटों की संख्या प्राप्त होते ही आवेदन शुरू करने का विज्ञापन जारी कर दिया जाएगा। अभ्यर्थी विवि की वेबसाइट के माध्यम से समर्थ पोर्टल फॉर्म भर पाएंगे। इससे पहले विवि में बीते वर्ष अप्रैल माह में 18 विषयों की 94 सीटों के लिए आवेदन मांगे गए थे। शासन के निर्देश पर ही पीएचडी में प्रवेश भी समर्थ पोर्टल से कराया जा रहा है। (माई सिटी रिपोर्टर)

नेट-जेआरएफ को परीक्षा से छूट

■ भाषा विवि में पीएचडी में प्रवेश रिसर्च एंट्रेंस टेस्ट के आधार पर देगा। यूजीसी-नेट, जेआरएफ व पीएचडी के लिए क्वालीफाई अभ्यर्थियों को प्रवेश परीक्षा से छूट होगी। वह सीधे साक्षात्कार में प्रतिभाग करने के लिए पात्र माने जाएंगे। विवि में इस वर्ष पार्ट-टाइम पीएचडी के लिए भी आवेदन आमंत्रित किए जाएंगे। इस पर नौकरी करने वाले लोग भी पीएचडी की पढ़ाई कर सकेंगे।

■ कल से शुरू होंगी कक्षाएं : भाषा विवि में 26 दिसंबर से 6 जनवरी तक के शीतकालीन अवकाश के समापन के बाद में मंगलवार सम सेमेस्टर की कक्षाएं शुरू होंगी। कक्षाओं के लिए कुलसचिव कार्यालय की ओर से सभी विभागों को विस्तृत निर्देश भेज दिए गए हैं।

भाषा विवि : नैक मूल्यांकन से पहले बदल गए कुलपति

अगले माह आएगी नैक की टीम, ग्रेडिंग प्रभावित होने की आशंका

संवाद न्यूज एजेंसी

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में नैक मूल्यांकन से पहले कुलपति को दूसरे विवि की जिम्मेदारी दे दी गई है। यहां फरवरी में नैक मूल्यांकन के लिए टीम का विजिट प्रस्तावित है। ऐसे में विश्वविद्यालय में नियमित कुलपति न होने पर ग्रेडिंग प्रभावित होने की आशंका जताई जा रही है।



प्रो. एनबी सिंह

विवि के शिक्षकों को करना होगा अपना बेहतर प्रदर्शन

प्रो. एनबी सिंह ने बताया कि वह सोमवार को राजा महेंद्र प्रताप सिंह विश्वविद्यालय अलीगढ़ के नए कुलपति के रूप में कार्यभार ग्रहण करेंगे। उन्होंने कहा कि नैक मूल्यांकन से जुड़ी सभी तैयारियां पूरी मेहनत के साथ पूरी करवाई हैं। अब यहां के शिक्षकों को अपना बेहतर प्रदर्शन और मेहनत सिद्ध करनी है जिससे विवि अच्छा ग्रेड प्राप्त कर सके।

तलाश के लिए विज्ञापन भी जारी कर दिया गया है।

अब सवाल यह उठता है कि नैक मूल्यांकन के समय यहां कुलपति के लिए किस व्यक्ति को जिम्मेदारी दी जाएगी। सूत्रों की माने तो विवि का कोई भी शिक्षक इस जिम्मेदारी के लिए सटीक नहीं माना जा रहा है। ऐसे में लविवि के कुलपति प्रो. आलोक राय या एकेटीयू के कुलपति प्रो. जेपी पांडेय को कार्यवाहक कुलपति की जिम्मेदारी दी जा सकती है।

नौ शिक्षकों पर की थी कार्रवाई

प्रो. एनबी सिंह ने कुलपति पद पर रहते हुए भाषा विवि के पूर्व कुलपति माहरुख मिर्जा समेत नौ शिक्षकों के खिलाफ बर्खास्तगी की कार्रवाई की थी। इन सभी पर नियुक्ति के समय दस्तावेजों को छिपाने और तय अहर्ता पूरी न करने का दोष सिद्ध हुआ था। कार्रवाई के बाद से ही प्रो. एनबी सिंह सुर्खियों में थे।

खुद की नियुक्ति को लेकर भी सवालों के घेरे में रहे कुलपति

अपनी नियुक्ति को लेकर भी प्रो. सिंह सवालों के घेरे में रहे। हाईकोर्ट की डबल बेंच लखनऊ खंडपीठ उनके खिलाफ क्वो वारंटो मामले में सुनवाई कर रही है। इस पर अभी तक कोई अंतरिम आदेश नहीं हुआ है। हालांकि गत वर्ष नवंबर में वह सेवा से रिटायर हो चुके हैं। क्वो वारंटो एक कानूनी कार्रवाई है जिसके जरिये किसी व्यक्ति से यह पूछा जाता है कि उसने किसी पद या अधिकार का दावा किस अधिकार के तहत किया है। यह विशेषाधिकार रिट है। जिसे न्यायालय जारी करता है।